السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسجد میں اس وقت پہنچا جب لوگ نماز تراویح ادا کررہے تھے۔ اور اسے اس بات کا علم بھی تھا تو کیا وہ اس امام کی اقتداء میں عشاء کی نیت کر کے نماز عشاء ادا کر سکتا ہے یا وہ اکیلا نماز پڑھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق اس صورت میں عشاء کی نیت کر کے نماز تراویح پڑھانے والے امام کی اقتداء میں نماز عشاء پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور جب امام سلام پھیر دے تو اسے اپنی باقی نماز مکمل کرنا ہوگی۔ اس کی دلیل صحیحین کی یہ حدیث ہے کہ:

انہ کان یصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلاة العشاء ثم یرجع الی قومہ فیصلی بہم تلک الصلاة

(صحیح بخاری۔ حدیث نمبر 700)

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلواۃ العشاء نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرتے تھے اور پھر اپنی قوم کو وہی نماز پڑھاتے تھے۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انہیں سے منع نہ فرمانا اس بات کی دلیل ہے کہ فرض پڑھنے والے کی نماز نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں جائز ہے۔ اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صلاة خوف کی پہلے ایک جماعت کو دو رکعات پڑھائیں اور پھر دوسری جماعت کو دو رکعات پڑھائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی دو رکعات فرض اور دوسری دو رکعات نفل تھیں جب کہ دوسری نماز کی یہ نماز فرض تھی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص362

محدث فتویٰ